سوال

(614) نماز میں سجدۂ سہو کی صورتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں سجدۂ سہو کی کیا کیا صورتیں ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''سجودِ سہو'' کی متعدد صورتیں اَحادیث میں وارد ہیں۔ ایک دفعہ نبیﷺ دو رکعتوں میں تشہد بیٹھنا بھول گئے، تو آپﷺ نے قبل از سلام ''سجودِ سہو'' کیے، جس طرح کہ ابن بحینہ کی روایت میں تصریح موجود ہے اور ایک دوسرے موقعہ پر آپﷺ نے ظہر کی پانچ رکعت پڑھ لیںتو سلام پھیرنے کے بعد سجدۂ سہو کیا۔ صحیح البخاری، بَابُ إِذَا صَلَّی خَمْسًا، رقم: ۱۲۲۶

اس میں اصل ضابطہ یہ ہے، کہ ''سجودِ سہو'' وہاں کیے جائیں، جہاں آپﷺ کے فعل سے ثابت ہیں۔ اس کے ماسوا ''سجودِ سہو'' سلام پھیرنے سے پہلے ہوں گے۔ کیونکہ ان کا تعلق نماز سے ہے اور وہ پہلے ہی مناسب ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اسی طریق کار کو اختیار کیا ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الباری (۹۳/۳) اسی موضوع پر شیخ عثیمین کی مستقل تصنیف بنام ''سُجُود السھو'' موجود ہے۔ ہمارے فاضل دوست حافظ عبدالرشید اظہر رحمہ اللہ نے اس کو اُردو قالب میں ڈھالا ہے، جو لائقِ مطالعہ ہے۔ مکتب الدعوۃ اسلام آباد سے دستیاب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:532

محدث فتویٰ